S_1997_1_85_86

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

آشیش کمار ہزارہ

بنام۔

روبی پارک کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ اور دیگران

5 مئی 1997

کے۔راماسوامی اور ڈی۔پی۔وادھوا، جسٹسز

حد بندی ایکٹ، 1963:

دفعات 5، 6، 14-مغربی بنگال کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1983 کے تحت ثالثی کا نوٹس-حد-26.10.1974 پر دیا گیا نوٹس-10.9.75 پر عدالت عالیہ میں دائر مقدمہ-عدالت عالیہ نے کارروائی کو قابل قبول نہیں قرار دیا لیکن مشاہدہ کیا کہ چونکہ درخواست گزار سول کورٹ کے سامنے دعوے پر مقدمہ چلا رہا تھا، اس لیے دفعہ 14 کے تحت مذکورہ مدت کو معاف کیا جا سکتا ہے-اس کے بعد رجسٹرار کی طرف سے دائر درخواست کو مناسب وضاحت کی کمی کی وجہ سے تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا-منعقد ہوا، رجسٹرار تاخیر کو معاف نہ کرنے میں درست تھا-مقرر کردہ حد صرف دو ماہ ہے۔نوٹس کے بعد 10 ستمبر 1975 سے سول سائیڈ پر عدالت عالیہ میں معاملے کے نمٹارے کی تاریخ تک مدت کو خارج کر دیا گیا ہے، لیکن دیوانی مقدمہ دائر کرنے تک 26.10.1974 سے تاخیر کی وضاحت کی ضرورت ہے-یہ عدالت کا فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ جب تک مناسب وضاحت نہیں دی جاتی تب تک دفعہ 6 کے تحت مدعا علیہ کے حق میں سمجھے جانے والے قیمتی حق کو شکست نہ ملے-ویسٹ بنگال کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1983-دفعہ (3) 95۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 11257۔

1993 کے سی او نمبر 346 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 12.8.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے آر۔سی۔ورما اور چتنیا سدھارتھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہم نے فریقین کت وکلاء کو سنا

مغربی بنگال کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ، 1983 کی دفعہ (3) 95 کے تحت سوسائٹی اور اس کے اراکین وغیرہ کے درمیان پیدا ہونے والے کسی بھی دعوے کو ثالثی کے نوٹس کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر پیش کرنا ضروری ہے۔26 اکتوبر 1974 کو نوٹس دیا گیا اور یہ مقدمہ 10 ستمبر 1975 کو عدالت عالیہ کی اصل جانب دائر کیا گیا۔دفعہ 95 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت اگر کوئی درخواست دائر کی جاتی ہے جس میں تاخیر کی مناسب وضاحت کی جاتی ہے تو عدالت کو تاخیر کو معاف کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔عدالت عالیہ نے بالآخر فیصلہ دیا ہے کہ مقدمے کے اصل پہلو میں رکھی گئی کارروائی قابل قبول نہیں ہے۔تاہم، چونکہ درخواست گزار سول عدالت کے سامنے دعووں پر مقدمہ چلا رہا تھا، اس لیے لمیٹیشن ایکٹ کی دفعہ 14 کے تحت، مذکورہ مدت کو معاف کیا جا سکتا ہے۔ایک درخواست مناسب طریقے سے دائر کیے جانے پر، جب سے درخواست دائر کی گئی ہے، رجسٹرار نے یہ کہتے ہوئے درخواست کو مسترد کر دیا ہے کہ وضاحت مناسب طریقے سے نہیں دی گئی تھی اور اس لیے اس نے تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کر دیا۔رٹ پٹیشن سول آرڈر نمبر 346/1993 مورخہ 12 اگست 1996 میں خارج کر دی گئی تھی۔اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کے وکیل، شری آر سی ورما، دلیل دیتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا ہے کہ چونکہ درخواست گزار دفعہ 14 کے تحت کارروائی کا مقدمہ چلانے میں مخلص تھا، اس مقصد کے لیے گزارے قابل وقت کو خارج کرنا ہوگا، رجسٹرار نے تاخیر کو معاف کرنے سے انکار کرنا غلط تھا۔ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔10 ستمبر 1975 سے لے کر سول طرف عدالت عالیہ میں معاملہ نمٹانے کی تاریخ تک، ایکٹ کی دفعہ 14 کے تحت عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت پر عمل کرتے ہوئے، مذکورہ مدت کو خارج کر دیا گیا ہے۔تاہم، 26 اکتوبر 1974 سے لے کر دیوانی مقدمہ دائر ہونے کی تاریخ تک کی تاخیر کی وضاحت کی ضرورت ہے۔مقرر کردہ حد نوٹس کے صرف دو ماہ بعد ہے۔جب تک مناسب وضاحت نہیں دی جاتی، حد بندی قانون کی دفعہ 3 کے تحت جواب دہندگان کے حق میں قیمتی حق پیدا کیا گیا ہے، یہ عدالت کا فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ جب تک مناسب وضاحت نہیں دی جاتی قیمتی حق کو شکست نہیں دی جا سکتی۔اس نقطہ نظر سے، رجسٹرار نے تاخیر کو معاف نہ کرنے میں درست تھا۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24